خیال آنے لگا، مذہبی درندوں کی یلغار میں حفاظتی دستوں کے ایک ایک جرنیل کو یکے بعد دیگرے
یونہی جلادیے کا مقصد اس کے بغیر کیا ہی کیا جاسکتا ہے۔ کہ اسلام کے نام لیوا بھیڑوں کے حق میں
تولہ ماتولی کا فیصلہ کیا جاچکا ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔ خدا کا شکر ہے کہ ایک مکتوب کے ذریعہ حضرت
افغانی مدظلہٗ اور الحق بابت اگست ۱۹۶۶ء کے ذریعہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کی صحت یابی
کی اطلاع مژدہ جاں فزا ثابت ہوا۔ حق تعالیٰ سبھی حضرات کو تازلیست مزید بامسرت رکھے
آمین ——— الحق کی بلند پروازی اور روز افزوں محبوبیت سے دل میٹھا ہی ہوتا ہے۔ والحمدللہ
اداریہ میں بفضل اللہ غضب کی جان ہوتی ہے۔ ہر اداریہ پر مبارکباد دینے کو دل چاہتا ہے۔ جولائی
کے اداریہ کو پڑھ کر فوراً ہی مسئلہ کلیم کی تفصیلات ارسال کرنے گویا بطور انعام پیش کرنے
کا ارادہ ہوا۔ مگر ......

خاندانی منصوبہ بندی والوں سے کہہ دیجئے کراچی میں پچاس فیصد لوگ آج کل اسی مرض (نارو)
میں مبتلا ہیں اور عدم اشتہا میں سب یکساں، فرمایئے غلہ کا یہ بچاؤ اسٹاک کہاں پہنچایا جارہا ہے۔
کیا مرض نارو (غلہ بچاؤ) کی یہ تحریک تخم انسانی کے دلدادوں کو غور و فکر کی دعوت نہیں دے
رہی ——— ؟ نارو بفضلِ خدا آپ کے علاقہ میں نہیں ہوگا۔ اس لئے مختصر عرض ہے۔ کہ یہ ایک
سخت ترموذی لمبا کیڑا ہوتا ہے۔ تقریباً دو اڑھائی فٹ تک طویل ہوجاتا ہے۔ پھر ایام گرما میں
جسم کے کسی حصہ سے نکلنا شروع کرتا ہے۔ تو ورم۔ درد، بخار اور تلخی دہن اور عدم اشتہا
اس کا لازمی نتیجہ ہوتا ہے۔ مرض دو تین ماہ تک بھی طویل ہوجاتا ہے۔

پچھلے اداریہ میں آپ نے مریضِ غفلت مدعیان علم و تقویٰ کو جھنجوڑتے ہوئے تحریر فرمایا
ہے۔ "کھلاں وین بسم اللہ کے گنبد میں ——— الخ" جہاں تک یاد پڑتا ہے۔ حکیم الامۃ حضرت تھانویؒ
نے اس جملہ کے استعمال پر خاصی گرفت فرمائی ہے۔ مگر نہ محل اور موقعہ اس وقت یاد ہے اور نہ
تفصیل ———

تجارتی فرم میں حضرتِ اقدس مدظلہٗ کا خطاب نہایت معیاری معلومات افزا اور جیسا کہ
چاہیئے محققانہ ہے، جزاہم اللہ تعالیٰ۔ ابتداءِ مضمون میں ایک جملہ کہ "آمدنی اور نقصان بٹائی کے
طریقہ پر دونوں کو ملے" کی حاشیہ پر وضاحت ہوجاتی تو کسی کو یہ شبہ نہ پڑتا کہ مضاربت صحیحہ
میں مضارب بھی نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے ———

(عبدالکریم عفی عنہٗ۔ نجم المدارس کراچی)

نوٹ: ادارۃ الحق حضرت قاضی صاحب مدظلہٗ کی صحت و عافیت کیلئے دست بدعا ہے۔ اور قارئین سے بھی
دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔